

● ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور۔ اشاعت خاص بیاد: مولانا محمد عطاء اللہ حنفی رحمہ اللہ (بھوجیانی)

مدیر: حافظ احمد شاکر ضخامت: ۱۲۳۰ صفحات قیمت: ۳۳۰ روپے

ملنے کا پیا: ہفت روزہ "الاعتصام" ۳۱ شیش محل روڈ لاہور

ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور مسلک اہل حدیث کا دائی و ترجمان ہے۔ جسے مولانا محمد عطاء اللہ حنفی رحمہ اللہ نے ۱۹۲۹ء میں جاری کیا۔ مولانا مرحوم کے فرزندو جانشین جناب حافظ احمد شاکر حفظہ اللہ اسے تاحال جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنفی رحمہ اللہ مسلک اہل حدیث کی ممتاز علمی و دینی شخصیت تھے۔ انہوں نے تمام عمر ان پی تحریروں اور گفتگو کے ذریعے تبلیغ و تعلیم دین کا فریضہ انجام دیا۔ وہ حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنوی اور مولانا محمد حنفی ندوی رحمہم اللہ کے تربیت و فیض یافتہ تھے۔

"الاعتصام" کے عملہ ادارت نے مولانا کی شخصیت کے ہمہ جہت پہلوؤں پر خصوصی اشاعت کا اہتمام کر کے اس فرض کو ادا کیا ہے جو بانی "الاعتصام" کا اُن پر حق تھا۔

۱۲۳۰ صفحات کی اس خصوصی اشاعت میں مولانا مددوہ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر اُن کے چاہنے والوں کی علمی و تحقیقی تحریریں شامل ہیں۔ جن میں مولانا کی دینی خدمات کے تذکرے کے ساتھ ساتھ انہیں خراج تحسین، بھی پیش کیا گیا ہے۔ ان میں بہت سی شخصیات اب اس دنیا میں نہیں جبکہ ان کی تحریریں زندہ ہیں۔ مولانا عطاء اللہ حنفی رحمہ اللہ کے فیض یافہ مختصر محافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ نے اس خصوصی اشاعت کی ترتیب کے ساتھ ساتھ مولانا مرحوم کے نام بعض اہم خطوط کو "کہشاں" کے عنوان سے مرتب کیا ہے۔ جناب حافظ احمد شاکر حفظہ اللہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس اشاعت خاص کا اہتمام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاً خیر عطا فرمائے۔ (تبصرہ: کفیل بخاری)

● تصانیف مولانا محمد بوستان القادری مرتب: محمد عمر حیات الحسینی بوسن

مولانا محمد بوستان القادری بریلوی مکتبہ فکر کی شخصیت اور کشمیر کے معروف علمی خاندان کے چشم وچاغ ہیں۔ اُن کے جداً مجدد علامہ حافظ محمد عبداللہ درویش نے حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی قدس سرہ سے کسب فیض کیا۔ وہ ایک طویل عرصہ سے برطانیہ میں مقیم ہیں اور بقول مرتب تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ محمد عمر حیات الحسینی بوسن (ملتان) اُن کے ارادت مندوں میں سے ہیں۔ جذبہ عقیدت و ارادت کے تحت انہوں نے مولانا محمد بوستان القادری کی مختلف تحریروں کو پاٹنگ کتابوں میں سمیا ہے۔ بقول پروفیسر محمد شریف سیالوی (زکریا یو نیورسٹی، ملتان):

"مرتب نے کمال حکمت، علمی، سے سوالات تجویز کئے اور پھر مولانا کے جوابات کی نوک پلک اپنی قلم سے یوں سنواری کے تحقیق کا حق ادا کر دیا۔ جملوں کی ساخت، زور بیان، دلائل و براہین سب کچھ متفضائے حال کے مطابق ہے۔ بظاہر مضامین کی ترتیب "افکار پر بیان" لگتی ہے۔ کیونکہ ان میں کوئی منطقی ترتیب